1

ساری دُنیا کے مالِک

اَے ساری دُنیا کے مالک
راجا اور پَرجا کے مالک

سب سے انوکھے، سب سے نِرالے
آنکھ سے اوجھل، دِل کے اُجالے

ناؤ جگت کی کھینے والے
دُکھ میں سَہارا دینے والے

جوت ہے تیری جَل اور تَھل میں
باس ہے تیری پھوُل اور پَھل میں

© NCERT not to be republished

ہر دل میں ہے تیرا بَسیرا
تؤ پاس اور گھر دؤر ہے تیرا
تؤ ہے اَکیلوں کا رکھوالا
تؤ ہے اندھیرے گھر کا اُجالا
بے آسوں کی آس تؤ ہی ہے
جاگتے سوتے پاس تؤ ہی ہے
سوچ میں دِل بہلانے والے
بپتا میں کام آنے والے
ہِلتے ہیں پتّے تیرے ہِلائے
کِھلتی ہیں کلیاں تیرے کِھلائے
تؤ ہی ڈبوئے، تؤ ہی تِرائے
تؤ ہی بیڑا پار لگائے

(الطاف حسین حالؔی)

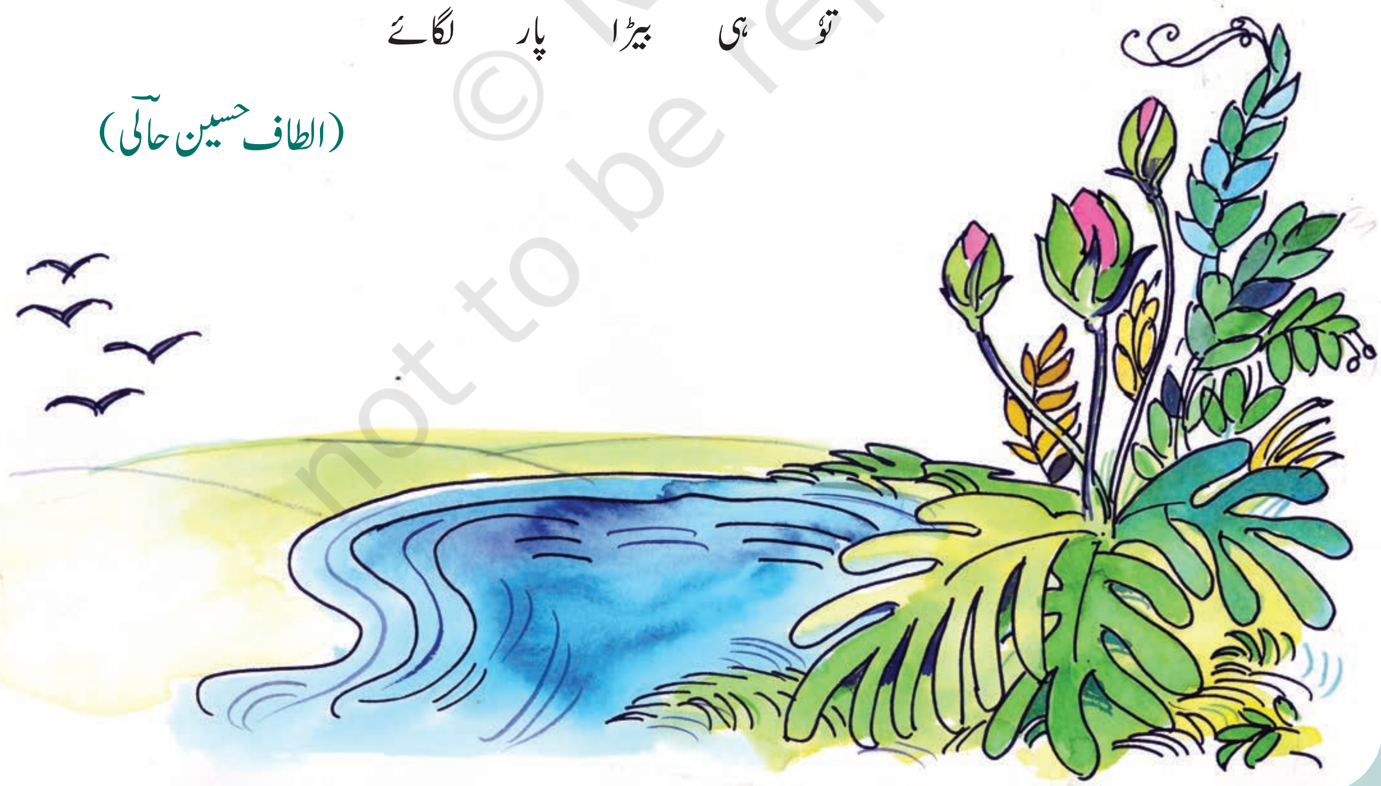

© NCERT not to be republished

مشق

I پڑھیے اور سمجھیے:

پَرجا	:	عام لوگ، جنتا
جگت	:	دنیا، سنسار
ناؤ کھینا	:	ناؤ چلانا
جوت	:	روشنی
جَل	:	پانی
تھَل	:	زمین، خشکی
باس	:	خوش بُو، مہک
بسیرا	:	رہنے کی جگہ، گھر
آس	:	اُمّید
سوچ	:	اُلجھن
بِپتا	:	مصیبت
ترانا	:	ڈوبنے سے بچانا
بیڑا پار لگانا (محاورہ)	:	کنارے تک پہنچانا

II سوچیے اور بتایئے:

1۔ ساری دنیا کا مالک کسے کہا گیا ہے؟

2۔ پہلے، تیسرے اور چوتھے شعر میں دنیا کے مالک کی کون کون سی خوبیاں بیان کی گئی ہیں؟

3۔ 'تو پاس اور گھر دوُر رہے تیرا' سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

© NCERT not to be republished

4۔ بیڑا پار لگانے کا مطلب کیا ہے؟

5۔ 'تو ہے اندھیرے گھر کا اجالا' یہاں 'تو' سے کس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے؟

III نیچے دیے ہوئے لفظوں سے جملے بنائیے:

مالک   ناؤ   بَسیرا   رکھوالا

IV نظم کے مطابق صحیح جوڑ ملا کر لکھیے:

سب سے انوکھے، سب سے نرالے	جاگتے سوتے پاس تو ہی ہے
جوت ہے تیری جل اور تھل میں	کِھلتی ہیں کلیاں تیرے کِھلائے
بے آسوں کی آس تو ہی ہے	باس ہے تیری پھول اور پھل میں
ہِلتے ہیں پتّے تیرے ہِلائے	آنکھ سے اوجھل، دِل کے اُجالے

V "راجا اور پَرجا کے مالک" اس مصرعے میں دو لفظ آئے ہیں 'راجا' اور 'پرجا' یہ دونوں لفظ ایک دوسرے کے متضاد (اُلٹے) ہیں۔

- نظم کے اُن مصرعوں کو لکھیے جن میں متضاد الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔

VI عملی کام:

- اس نظم کو زبانی یاد کیجیے۔

© NCERT not to be republished